صاحب کے لیے دل میں کوئی جذبہ احترام رکھتے ہیں تو اس کے اظہار کی کوئی دوسری صورت نکال لیتے لیکن ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ وہ ایک طرف اپنے آپ کو ایک مؤرخ کی حیثیت سے پیش کر رہے ہیں، اور دوسری طرف انہوں نے یہ ایک ایسی خلاف واقعہ بات کی ہے جس پر خواہ مخواہ ہنسی آتی ہے اور خود اُن کی علمی ثقاہت کے بارے میں ہی ذہن میں کئی قسم کے خیالات آنا شروع ہو جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ اُن کی تصنیف میں وہ توازن نہیں ملتا جو ایک تاریخی دستاویز کی جان ہے۔

طوفان سے ساحل تک

تالیف: جناب محمد اسد صاحب (سابق لیوپولڈ ویس)
ترجمہ: مولانا محمد الحسنی مدیر "البعث الاسلامی"

شائع کردہ: مجلس تحقیقات و نشریاتِ اسلام۔ لکھنؤ

قیمت: پانچ روپے۔   صفحات: ۲۸۷

مجلس تحقیقات و نشریاتِ اسلام دین کی نشر و اشاعت کے لیے جو مفید اور کارآمد لٹریچر شائع کر رہی ہے زیرِ تبصرہ کتاب اُسی سلسلہ کی ایک اہم کڑی ہے۔ یہ درحقیقت مشہور جرمن فاضل، جسے اللہ تعالیٰ نے ایمان کی نعمت سے نوازا ہے، کے احساسات و تاثرات کا اُردو ترجمہ ہے۔ جناب اسد صاحب کو اپنے آغازِ شباب میں مسلمان ملکوں میں گھومنے پھرنے کا موقع نصیب ہوا۔ اور اُنھوں نے مسلمانوں اور اہلِ یورپ کی ذہنی ساخت اور نفسی کیفیات کے درمیان جو بنیادی فرق ہے، اُسے سمجھنے کی کوشش کی۔ اُنھوں نے یہ محسوس کیا کہ یورپ میں لوگ سائنس کی ترقی، مال و متاع کی فراوانی کے باوجود داخلی زندگی میں کرب محسوس کرتے ہیں، اُن کے ذہنوں میں ایک خوفناک قسم کی کش مکش موجود ہے۔ اُن کے دل بجھے بجھے سے ہیں اور وہ "سکون" کی تلاش میں سرگرداں ہیں۔ اُن کے مقابلے میں مسلمان مالی اعتبار سے پس ماندہ اور خستہ حال ہیں، لیکن اُن کے دل و دماغ میں اس طرح کی کوئی پریشانی نہیں جو زندگی کے توازن کو بگاڑ کر رکھ دے۔ مسلمانوں کی زندگی کے اسی امتیاز نے انہیں اسلام کے قریب کیا۔

"روڈ ٹو مکہ" پر مکمل تبصرہ ہم "ترجمان القرآن" میں شاہراہِ مکہ کے نام سے شائع کر چکے ہیں۔